سوال

حدیث ضعیف کیسے ہوگئی ؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ اگرایک حدیث کو روایت کرنے والے پانچ یا سات آدمی ہوں اوران میں سے ایک ،فاسق فاجر،کذاب ہو تو وہ روایت قابل قبول نہیں ہوتی ۔اس کی کیا وجہ ہے ۔؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

دراصل آپ نے اصول حدیث کو سمجھا ہی نہیں ہے ،ورنہ یہ سوال نہ کرتے ۔مذکورہ صورت میں حدیث کو روایت کرنے والے رواۃ کا تعلق مختلف طبقات وزمانوں سے ہوتا ہے ۔اوررواۃ کی ایک زنجیر بنی ہوتی ہے جس میں سے ہر راوی اپنے اوپر والے طبقے اور زمانے کے راوی سے روایت کرتا ہے ۔اب اگراس زنجیر کا کوئی کڑا کمزور ہوجائے تو دیگر کڑوں کی مضبوطی اس کے کسی کام کی نہیں ہے ۔اسی طرح اگرایک زمانے کا راوی کذاب ہے تواس روایت کی زنجیر میں ضعف آجاتا ہے اور دیگر راویوں کا صدق اس کے کسی کام نہیں آتا ،گویا واقعہ ایک آدمی نے ہی دیکھا ہوتا ہے ،باقی اس سے آگے روایت کر رہے ہوتے ہیں ۔ہاں البتہ اگرایک ہی زمانے یا طبقے میں سات رواۃ پائے جاتے ہوں تو پھر ایک راوی کا ضعف کوئی اثر نہیں رکھتا ،وہ روایت عمومی طور پر مقبول ہوتی ہے صرف اس کی وہ سند ضعیف ہوتی ہے جس میں ضعیف راوی موجود ہوگا ۔اوپر آپ نے جو مثال دی ہے وہ اسی قبیل سے تعلق رکھتی ہے اور تمام لوگ ایک ہی زمانے میں موجود ہیں ۔ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی